REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۸/۱۳ — ۱۴ امان ۱۳۳۸ ہش — ۱۴ مارچ ۱۹۵۹ء — نمبر ۶۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

"کمر اور ٹانگ میں تاحال درد ہے"

احباب خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں

ربوہ ۱۳ مارچ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل ساڑھے تین بجے سہ پہر کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"کمر میں درد ہے ٹانگ میں بھی درد ہے ۔ البتہ رات کو نیند آگئی تھی"

احباب رمضان کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت یاب فرمائے ۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے ۔ آمین

قومی پیمانے پر تعمیر مکانات کا منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے

اس کے تحت آٹھ بڑے بڑے شہروں میں اضافی بستیاں تعمیر کی جائیں گی

لاہور ۱۳ مارچ ۔ وزیر آبادکاری لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے جو کل کراچی سے لاہور پہنچے ہیں ایک بیان میں بتایا ہے کہ قومی پیمانے پر تعمیر مکانات کی ایک سکیم تیار کی جا رہی ہے ۔ جس کے تحت لاہور، پشاور ایبٹ آباد ۔ لائلپور ۔ سرگودھا ۔ سکھر ۔ بہاولنگر اور دادو میں اضافی بستیاں بسائی جائیں گی ۔ نیز حیدرآباد اور بعض دوسرے شہروں میں جہاں بے خانماں مہاجرین کی بڑی تعداد آباد ہے ۔ توسیعی سکیمیں بھی شروع کی جائیں گی ۔

آپ نے کہا کہ میں نے اس سلسلے میں متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے ۔ کہ وہ ان نئے شہروں میں بسنے والوں کے لئے انہی شہروں میں روزگار مہیا کرنے کا ضرور خیال رکھیں ۔ اور یہاں گھریلو اور چھوٹی صنعتیں شروع کرنے کی گنجائش بھی رکھیں ۔

اضافی بستیوں کا ذکر کرتے ہوئے جنرل اعظم خاں نے مزید بتایا کہ یہ بستیاں اجتماعی اصول پر بسائی جائیں گی ۔ یعنی ان میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو آباد کیا جائے گا ۔ بے خانماں مہاجرین کے علاوہ ان بستیوں میں کچھ جگہیں ان لوگوں کے ہاتھ فروخت کرنے کے لئے بھی رکھی جائیں گی ۔ جو ان میں آباد ہونے کے خواہشمند ہیں ۔ یہاں ہسپتالوں ۔ سکولوں ۔ تجارتی منڈیوں اور کھیل کے میدانوں کی تعمیر کا خاص خیال رکھا جائے گا ۔

وزیر آبادکاری تیرہ مارچ کو بذریعہ طیارہ ڈھاکہ روانہ ہو رہے ہیں ۔ وہ ۱۸ مارچ کو لاہور واپس پہنچیں گے ۔ اور دوسرے دن بذریعہ ٹرین کراچی چلے جائیں گے ۔

پہلے پنجسالہ منصوبے کی میعاد جون ۱۹۶۰ء تک بڑھا دی گئی

منصوبے کی تکمیل کیلئے مزید اڑتالیس کروڑ روپے کی ضرورت

کراچی ۱۳ مارچ ۔ پاکستان کے پہلے پنج سالہ ترقیاتی منصوبے کی میعاد مارچ ۱۹۶۰ء میں ختم ہونی تھی ۔ لیکن اب اس مدت میں جون ۱۹۶۰ء تک کا اضافہ کر دیا گیا ہے ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آئندہ پاکستان کا مالی سال اپریل کی بجائے جولائی سے شروع ہوا کرے گا ۔ باخبر حلقوں کی اطلاع کے مطابق منصوبے کے سرکاری اور غیر سرکاری اخراجات میں ۴۸ کروڑ روپے کی کمی محسوس کی جا رہی ہے

مسٹر شعیب وزیر مالیات اس وقت امریکہ میں ہیں ۔ وہ امریکہ سے زیادہ امداد حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں ۔ تاکہ اس امداد کو کمی دور کرنے میں صرف کیا جا سکے ۔ مسٹر شعیب ۱۶ مارچ کو کراچی واپس آنے والے ہیں ۔ انہوں نے واشنگٹن میں ایک بیان میں کہا کہ امریکہ اور کولمبو منصوبے کے تحت پاکستان کو جو سالانہ امداد مل رہی ہے ۔ یہ اس میں دس کروڑ ڈالر کا اضافہ کرانے کا خواہاں ہوں ۔ اس جگہ اس امر کا اظہار بے جا نہ ہوگا ۔ کہ امریکہ گزشتہ نو ماہ میں پاکستان کو ۱۹ کروڑ ۵۰ لاکھ ڈالر کی امداد دے چکا ہے ۔ اس میں سے اٹھاون لاکھ ڈالر ٹیکنیکل امداد کی صورت میں مل چکے ہیں ۔ اسی طرح ۸ کروڑ ڈالر کی مختلف اشیاء اور ساڑھے چار کروڑ ڈالر کی اشیائے خوردنی فراہم کی جا چکی ہیں ۔ باقی ماندہ امداد قرضے کی صورت میں دی گئی ہے ۔ امریکہ نے پاکستان کو جولائی ۱۹۵۷ء سے ۱۹۵۸ء تک ۱۷ کروڑ اسی لاکھ ڈالر کی امداد دی ۔ سال رواں میں امریکی امداد کی حالت اس سے کچھ اچھی ہے ۔

مغربی پاکستان میں متروکہ املاک

کراچی ۱۳ مارچ ۔ تازہ ترین سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مغربی پاکستان میں غیر مسلموں کے متروکہ مکانات کی تعداد تین لاکھ سے زائد ہے ۔ صوبہ میں احاطہ جات کی تعداد بیس ہزار سے زیادہ ہے ۔ بیان کیا گیا ہے ۔ کہ صوبہ میں متروکہ صنعتی ادارے تین ہزار اور دوکانیں ایک لاکھ ہیں ۔ ایک اندازے کے مطابق مغربی پاکستان میں بے خانماں افراد (مہاجرین) کی تعداد ۵ء۷ لاکھ ہے ۔ مشرقی پاکستان میں دس لاکھ بے خانماں افراد (مہاجرین) ہیں ۔

سید عبدالرحمٰن صاحب کیلئے دعا کی تحریک

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

عزیز سید عبدالرحمٰن صاحب نے امریکہ سے تار کے ذریعہ سب احباب کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے اور رمضان کے مہینہ میں دعا کی درخواست کی ہے ۔ سید صاحب بہت مخلص دوست ہیں ۔ اور آجکل اپنی بچیوں کی شادی اور کاروباری خرابی کی وجہ سے بہت پریشان ہیں ۔ احباب اس مخلص بھائی کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں ومن کان فی عون اخیہ کان اللہ فی عونہ

فقط والسلام ۔ خاکسار مرزا بشیر احمد

ربوہ ۱۳۔۵ فروری ۱۹۵۹ء

محمد علی بوگرہ جاپان میں سفیر بنا دیئے گئے

لاہور ۱۳ مارچ ۔ امریکہ میں پاکستان کے موجودہ سفیر مسٹر محمد علی کو جاپان میں سفیر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے ۔ مسٹر محمد علی اپریل ۱۹۵۳ء سے اگست ۱۹۵۵ء تک پاکستان کے وزیر اعظم تھے ۔ بعد ازاں ۲ انہیں امریکہ میں پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا تھا ۔ مسٹر عزیز احمد اپنا عہدہ سنبھالنے کے لئے کل واشنگٹن روانہ ہو چکے ہیں ۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۴ مارچ

دلآزاری

امریکی رسالہ کی دریدہ دہنی

شروع ہی سے اسلام اور آنحضرت صلعم کے متعلق پادریوں اور مستشرقین نے یورپ اور امریکہ وغیرہ مغربی ممالک میں عوام میں اتنی غلط فہمیاں پھیلا رکھی ہیں کہ آج بھی جبکہ یہ ممالک اپنے آپکو بڑے ترقی یافتہ خیال کرتے ہیں اور تہذیب و تمدن کے گہوارے بنے ہوئے ہیں جہاں علوم و فنون کے بڑے بڑے ادارے قائم ہیں۔ عوام ہی نہیں۔ بلکہ اچھے پڑھے لوگ بھی اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف زہر اگلنے سے گریز نہیں کرتے چنانچہ امریکہ جیسے ترقی یافتہ ملک میں بھی جہاں اسلامی ممالک کے ساتھ رابطہ بڑھانے کے پیش نظر اسلام کے متعلق ادارے قائم کئے گئے ہیں۔ اور اسلام کے متعلق کانفرنسیں منعقد کی جاتی ہیں بلکہ ایک عالیشان مسجد بھی امریکی حکومت نے تعمیر کی ہے۔ وہاں کے جرائد آئے دن ایسی باتیں شائع کرتے رہتے ہیں۔ جو اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین پر مشتمل ہوتی ہیں۔

ان جرائد میں سے وہ جرائد بھی ہیں جو بڑے پائے کے سمجھے جاتے ہیں مثلاً ٹائمز اور لائف یہ جرائد ہیں جو تمام دنیا میں پھیلائے جاتے ہیں۔ اور پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک میں بھی کثرت سے پڑھے جاتے ہیں۔ خود ایسے اونچے پایہ کے جرائد میں بھی پچھلے دنوں ایسی توہین آمیز باتیں شائع ہوئی ہیں۔ جن کے برخلاف اسلامی دنیا نے سخت احتجاج کیا ہے۔ اور امریکی حکومت نے بھی نوٹس لیا بلکہ وعدہ کیا کہ آئندہ ایسے تمام اخبارات و جرائد کا سنسر کیا جائے گا۔

لیکن یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ حال ہی میں ایک امریکی رسالہ ٹوڈے منیز میگزین کے جولائی ۱۹۵۸ء نمبر میں ایک نوٹ حسب ذیل شائع ہوا ہے۔ (نقل کفر کفر نباشد)

"بہت سے پیغمبروں نے خدائی راہ نمائی کا دعوےٰ کیا ہے۔ لیکن سوائے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے کسی نے ظاہری طور پر اس کا مشاہدہ نہیں کرایا۔ بانیٔ اسلام نے نزول وحی کا مشاہدہ اپنے عقیدت مندوں کے اژدہام کو برسر عام کر دیا یہ بہت ہی دلکش نظارہ تھا ایک سفید فاختہ اڑتی ہوئی آسمان سے اتری محمدؐ کے کندھے پر بیٹھ گئی اور اس نے ان سے کچھ سرگوشی کی۔ عبادت گزار پیغمبر نے سنجیدگی کے ساتھ اپنے سر کو اس طرف جھکایا۔ تاکہ اللہ کی ہدایات سن سکے۔ دیکھنے والے اس بات سے بالکل بے خبر تھے۔ کہ یہ آسمانی قاصد تربیت یافتہ پرندے تھے۔ اور گندم کے دانے چننے کے لئے آتے تھے۔ جو محمدؐ نے اپنے کان میں رکھے ہوئے تھے"

(ڈیلی ٹائمز لاہور ۱۰ مارچ ۱۹۵۹ء)

یہ نہایت دلآزار بات ہے اور اسلامی ممالک اس کے خلاف امریکی حکومت سے جتنا بھی احتجاج کریں تھوڑا ہے کوئی نام کا مسلمان بھی اپنے آقائے دوجہاں کے متعلق اس قسم کی بات برداشت نہیں کر سکتا۔ اور ہم حکومت پاکستان سے استدعا کرتے ہیں۔ کہ وہ امریکی حکومت سے سخت احتجاج کرے۔ اور آئندہ کے لئے اس سے وعدہ لے۔ کہ وہ اپنے ملک میں ان دریدہ دہن صحیفوں کی زبان بندی کا انتظام کرے گی۔

مذہبی اختلاف اور چیز ہے: اگر کوئی انسان کسی مذہب کو نہیں مانتا اور اس کے سچا ہونے کا قائل نہیں ہو سکتا۔ تو اس کا اسے اختیار ہے۔ لیکن یہ سخت بدتہذیبی اور کمینہ پن ہے کہ کسی مذہبی پیشوا کے متعلق ایسی باتیں شائع کی جائیں۔ جن سے اس کی توہین مطلوب ہو۔ اور جن سے عوام میں اس کے متعلق استہزا و تمسخر یا تخفیف و تحقیر کے جذبات ابھارنا مد نظر ہو۔

یہ امر نہ صرف تہذیب کے ہی خلاف ہے۔ بلکہ ہم تو کہیں گے کہ جو شخص یا گروہ کسی غیر مذہب کے پیشوا کے متعلق توہین آمیز تمسخر یا استہزا کا مرتکب ہوتا ہے۔ وہ پرلے درجہ کا سفلہ اور کم مایہ انسان ہے۔ بلکہ اس کو ننگ انسانیت کہا جائے تو بجا ہے لیکن جہاں تک یورپ اور امریکہ کا تعلق ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ان اقوام میں بھی ایسے ننگ انسانیت لوگ ابھی بکثرت پائے جاتے ہیں۔ تاہم اس قسم کی بدعنوانیاں جوان ممالک میں نظر آتی ہیں۔ اس کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ خود ہم مسلمانوں نے بھی اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا صحیح چہرہ ان لوگوں کے سامنے نہیں رکھا۔ آج کی اشاعتی سہولتوں کے پیش نظر چاہیئے تھا۔ کہ اسلام کے متعلق صحت مند لٹریچر تمام دنیا میں اتنا پھیلا دیا جاتا کہ خود ایسے طبعاً کمینہ لوگ بھی غلط بیانی کی جرأت نہ کر سکتے۔

خود اسلام نے اس کے متعلق نہایت ہی اعلےٰ تعلیم ہمیں دی ہے۔ اور حکم دیا ہے کہ بت پرستوں کے بتوں کے متعلق بھی تحقیر آمیز بات نہیں کہنی چاہیئے اور اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ اگر ہم ان کے بتوں کو گالیاں دیں گے یا ان کا تمسخر اڑائیں گے۔ تو وہ ہمارے خدا تعالےٰ کے متعلق بھی نعوذ باللہ ایسی ہی باتیں کہیں گے۔

یہ کتنی پاک اور اعلےٰ تعلیم ہے اگر آج تمام انسان اس تعلیم پر عمل کرنے لگیں۔ اور ہر مذہب کے لوگ ایک دوسرے کے مذہبی پیشواؤں کو اپنا پیشوا نہ مانتے ہوئے بھی کم از کم اس کے متعلق تحقیر آمیز کلمات اور تمسخر اور استہزا سے باز رہیں۔ تو دنیا کی فضا کتنی مصفا ہو سکتی ہے۔ یہ کس قدر حیرت ناک ہے کہ مذہب جو انسان کو تہذیب سکھاتا ہے۔ اس کی آڑ لے کر بعض سفلہ طبع اور کم ظرف لوگ دوسروں کی دلآزاری سے باز نہیں آتے۔ اور دیدہ دانستہ دوسرے مذاہب کے پیشواؤں کے متعلق مذاق اڑانا اور ٹھٹھا اور ہنسی کرنا یا توہین آمیز باتیں کہنا شیر مادر سمجھتے ہیں۔ اور ذرا بھی شرم و حیا نہیں کرتے۔

حکومت باز پرس کرے

ہمیں زیادہ افسوس اس بات کا ہے کہ خود مسلمانوں نے بھی اسلام کی اس نہایت اعلیٰ تعلیم کو پس پشت ڈال دیا ہوا ہے۔ اور وہ لوگ بھی جو اپنے تئیں اسلام کا علمبردار سمجھتے ہیں۔ اس قسم کے تمسخر و استہزا توہین و تحقیر کی گندگی پر منہ مارتے ہیں ذرا بھی شرم محسوس نہیں کرتے

اس ضمن میں یہ بیجا نہ ہوگا کہ ہم حکومت کی توجہ ایک اسی قسم کی بدعنوانی کی طرف مبذول کرائیں جو جماعت احمدیہ کے بانی سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے متعلق ایک اسلامی کہلانے والے لاہوری روزنامہ نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں دکھائی ہے۔ لکھتا ہے (نقل کفر کفر نباشد)

"کئی برس کی بات ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے فرزند اکبر مرزا سلطان احمد گوجرانوالہ میں اسسٹنٹ کمشنر تھے ان کی عدالت میں ایک شخص بطور مدعی حاضر ہوا۔ مرزا سلطان احمد نے مقدمے کے دوران اس سے کہا کوئی گواہ لاؤ۔ اس نے جواب دیا کہ میرا گواہ تو بس اللہ ہی ہے۔ مرزا سلطان احمد بذلہ سنج آدمی تھے حکم دیا کہ گواہ کو طلب کرنے کے لئے سمن جاری کیا جائے۔ اور اس شخص سے کہا کہ طلبانے کی اتنی رقم حاضر کرو۔ اس نے وہ رقم میز پر رکھ دی۔ مرزا سلطان احمد نے پوچھا گواہ کا پتہ لکھواؤ۔ وہ بھی حاضر جواب تھا۔ فوراً کہا حضور اپنے والد صاحب سے دریافت کیجئے!"

کیا ہم توقع کریں کہ حکومت اس روزنامہ کی باز پرس کرے گی۔ جو ایسی باتیں لکھتا ہے۔ جس سے پاکستان کے وفادار ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں احمدیوں کی سخت دلآزاری ہوتی ہے؟

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت سنہ ۱۹۵۹ء

مورخہ ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء

بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ چالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۷-۱۸-۱۹ شہادت ۱۳۳۸ ہش مطابق ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام ربوہ ہوگا جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد اطلاع دیں۔

سکرٹری مجلس مشاورت

ہستی باری تعالیٰ کے متعلق فطرت کی آواز

ایک امریکن سائنس دان کی لطیف شہادت

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

میں نے اپنی کتاب "ہمارا خدا" میں خدا کے فضل سے ہستی باری تعالیٰ کے متعلق کئی قسم کے عقلی دلائل جمع کر کے اللہ تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت درج کیا ہے۔ ان میں سے بعض دلائل فطرتِ انسانی کی آواز سے تعلق رکھتے ہیں اور بعض کائناتِ خلق کی شہادت کی بنا پر ہیں۔ اور بعض نیکی بدی کے شعور پر مبنی ہیں۔ اور بعض قبولیتِ عامہ کی دلیل سے وابستہ ہیں اور بعض شہادتِ صالحین سے تعلق رکھتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ میری یہ کتاب خدا کے فضل سے کافی مقبول ہوئی ہے اور بہت سے نوجوانوں اور خصوصاً کالجوں کے طلبہ نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے۔ اس تعلق میں مجھے محترم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت راولپنڈی نے ایک حوالہ بھجوایا ہے جس میں ہستی باری تعالیٰ کے متعلق ایک امریکن سائنس دان کی شہادت درج ہے جو بعینہٖ اسی نوعیت کی ہے جو میں نے اپنی کتاب "ہمارا خدا" میں نظامِ عالم کی دلیل کے ماتحت ایک بدوی عرب کے قول کی بنا پر لکھی ہے۔ میں ان دونو کو ذیل میں درج کرتا ہوں تا ناظرین یہ اندازہ کر سکیں کہ کس طرح دنیا بھر کے صحیح الفطرت لوگوں کا دماغ جو ہر زمانہ اور ہر قوم اور ہر طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں اس معاملہ میں ایک لائن پر کام کرتا چلا آیا ہے۔ میں نے اپنی کتاب ہمارا خدا میں لکھا تھا کہ:۔

"میرے سامنے اس وقت ایک عرب بدوی کا قول ہے جس سے کسی نے پوچھا تھا کہ تیرے پاس خدا کی کیا دلیل ہے۔ اس نے بے ساختہ جواب دیا کہ:۔

البعر تدلّ علی البعیر
واثر القدم علی السفیر
فالسماء ذات البروج
والارض ذات الفجاج
اما تدلّ علی قدیر۔

یعنی جب کوئی شخص جنگل میں سے گذرتا ہوا ایک اونٹ کی مینگنی دیکھتا ہے تو وہ سمجھ لیتا ہے کہ اس جگہ سے کسی اونٹ کا گذر ہوا ہے۔ اور جب وہ صحرا کی ریت پر کسی آدمی کے پاؤں کے نشان پاتا ہے تو وہ یقین کر لیتا ہے کہ یہاں سے کوئی مسافر گذرا ہے۔ تو کیا تمہیں یہ زمین مع اپنے وسیع رستوں کے اور یہ آسمان مع اپنے سورج اور چاند اور ستاروں کے دیکھ کر اس طرف خیال نہیں جاتا کہ ان کا بھی کوئی بنانے والا ہوگا؟

اللہ! اللہ!! کیا ہی سچا اور کیا ہی تصنع سے خالی مگر دانائی سے پُر یہ کلام ہے جو اس ریگستان کے ناخواندہ فرزند کے مُنہ سے نکلا۔ ("ہمارا خدا" زیر بحث کائناتِ خلق کی دلیل)

اب اس کے مقابل پر ناظرین پروفیسر ایڈون کانکلن پرنسٹن یونیورسٹی کا قول ملاحظہ کریں جو امریکہ کے مشہور رسالہ ریڈرز ڈائجسٹ بابت ماہ مئی ۱۹۵۶ء کے صفحہ ۸۷ پر چھپا ہے اور اخبار ٹائمز سٹارسن سینٹی سے نقل کیا گیا ہے۔ پروفیسر صاحب جو ایک بہت مشہور سائنس دان اور پیدائشِ خلق کے مضمون کے ماہر سمجھے جاتے ہیں فرماتے ہیں:۔

"یہ خیال کہ زندگی کا آغاز محض کسی اتفاقی حادثہ کے نتیجہ میں ہوا ہے بالکل ایسا ہی ہے جیسے کہ کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ لغت کی ایک مکمل کتاب کسی چھاپہ خانہ کے اتفاقی دھماکے کے نتیجہ میں خود بخود چھپ گئی تھی۔"

ناظرین ملاحظہ کریں کہ کس طرح عرب کے قدیم ناخواندہ بدوی اور امریکہ کے جدید تعلیم یافتہ سائنسدان پروفیسر اس معاملہ میں بعینہٖ ایک رستہ پر گامزن ہوتے ہیں۔ اور پھر اس کے بعد وہ قرآن مجید کی اس آیت پر نظر ڈالیں جہاں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

فی انفسکم افلا تبصرون۔

"یعنی اے مشرق و مغرب کے لوگو تم سب ہمارے ہاتھ کی پیدائش ہو۔ پس اپنی فطرتوں پر نظر ڈالو اور دیکھو کہ کیا ان میں خدا کی ہستی کے نشان نظر نہیں آ رہے؟"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے منکرینِ خدا کے متعلق خدا کو مخاطب کرتے ہوئے کیا خوب فرمایا ہے کہ:۔

چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشہ ہے تری چمکار کا
آنکھ کے اندھوں کو حائل ہو گئے سو سو حجاب
ورنہ تھا قبلہ ترا رُخ کافر و دیندار کا

بس اس سے زیادہ اس مختصر نوٹ میں اور کیا کہا جائے۔

اگر در خانہ کس است حرفے بس است

خاکسار
مرزا بشیر احمد
ربوہ
۹ مارچ ۱۹۵۹ء

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اپنے نفس پر قابو

فرمایا:۔ "میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں اور خدا تعالیٰ نے میرے نفس کو ایسا مسلمان بنایا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سامنے میرے نفس کو گندی سے گندی گالی دیتا رہے۔ آخر وہی شرمندہ ہوگا اور اسے اقرار کرنا پڑے گا کہ وہ میرے پاؤں جگہ سے اکھاڑ نہ سکا۔"

لوگوں کی تکالیف اور شرارتوں سے آپ کبھی مرعوب نہیں ہوئے اس بارہ میں فرمایا:۔

"کوئی معاملہ زمین پر واقعہ نہیں ہوتا جب تک پہلے آسمان پر طے نہ ہو جائے۔ اور خدا تعالیٰ کے ارادہ کے بغیر کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اور وہ اپنے بندہ کو ذلیل و ضائع نہیں کرے گا۔"

ابتلاء کے وقت حضرت اقدس کا حال

جالندھر کے مقام میں فرمایا:۔ "ابتلاء کے وقت ہمیں اندیشہ اپنی جماعت کے بعض ضعیف دلوں کا ہوتا ہے۔ میرا تو یہ حال ہے کہ اگر مجھے صاف آواز آئے کہ تُو مخذول ہے۔ اور تیری کوئی مراد ہم پوری نہ کریں گے تو مجھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ اس عشق اور محبتِ الٰہی اور خدمتِ دین میں کوئی کمی واقع نہ ہوگی۔ اسلئے کہ میں تو اُسے دیکھ چکا ہوں۔ پھر یہ پڑھا۔ ھل تعلم لہ سمیا"

(ملفوظات ۲۳۶-۲۳۷)

پنڈت لیکھرام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کا پس منظر

(از جمیل الرحمٰن صاحب رفیق، بی۔ ایس۔ سی)

جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ فرمایا، اس وقت چاروں طرف گمراہی کا دور دورہ تھا۔ ہر طرف سے اسلام پر حملے ہو رہے تھے۔ اسلام دنیا میں مظلوم ترین مذہب تھا۔ اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دنیا میں مظلوم ترین انسان تھے ان حالات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے اس زمانے کا مہدی بنا کر بھیجا تا اسلام پر ہونے والے اعتراضات کا جواب دے اسلام کی حقانیت دنیا پر ثابت ہو جائے۔

آریوں کے لیڈر پنڈت دیانند سرسوتی نے اسلام پر بہت سے اعتراضات کئے، اس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے تمام اعتراضات کا رد لکھنے کے بعد انہیں مقابلے پر بلایا۔ مگر وہ مقابلے پر نہ آئے۔ پھر حضور نے آخری بار اتمام حجت کے لئے براہین احمدیہ کی تیسری جلد شائع کرنے کے بعد ۳۰ اپریل ۱۸۸۳ء کو ایک خط لکھا جو براہین میں درج ہے۔ اس میں حضور نے پنڈت دیانند کو اسلام کی طرف دعوت دی، اور اسلام کی سچائی کی خاطر خدا تعالےٰ کی عجیب قدرتیں اور خوارق و اعجاز کے دکھلانے پر آمادگی کا اظہار فرمایا۔ لیکن انہوں نے دعوت کو قبول نہ کیا اور مقابلے سے گریز کیا، حضور نے ایک اور خط بھی لکھا مگر انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔

پنڈت دیانند تو سامنے نہ آئے۔ مگر ایک اور آریہ پنڈت لیکھرام نے مقابلے پر آنے کی ٹھانی۔ یہ شخص ۱۸۸۳ء میں صوابی ضلع پشاور میں محکمہ پولیس میں ملازم تھا، اور آریہ سماج کا ممبر تھا۔ جب حضور نے بار بار آسمانی نشان دکھانے کا ذکر کیا، جس سے اسلام کی صداقت ظاہر ہوتی تھی، اور آریوں کو بار بار مقابلے پر آنے کے لئے چیلنج کیا جس کے جواب میں کوئی آریہ سامنے نہ آیا۔ تو لیکھرام کو خطرہ محسوس ہوا کہ کہیں حضرت مسیح موعودؑ کے بار بار چیلنج کرنے، اور اپنی صداقت کے نشان پیش کرنے سے لوگ اسلام کی حقانیت کے قائل نہ ہو جائیں، اس نے اس نے تکذیب پر کمر باندھی، اور آریہ سماج قادیان سے خط وکتابت شروع کی۔

اس سے قبل پنجاب آریہ سماج نے قادیان کے آریہ سماج کے ممبر بلکہ بانی "لالہ ملاوامل اور لالہ شرمپت رائے" پر زور ڈالا تھا کہ وہ حضرت مسیح موعودؑ کی شہادتوں کی تکذیب کریں جن کا حضور بار بار حوالہ دیتے تھے۔ لیکن چونکہ وہ قادیان میں رہنے کی وجہ سے آسمانی شہادتوں کے عینی شاہد تھے، اس لئے وہ تکذیب پر آمادہ نہ ہوئے تھے —— لیکھرام نے بھی انہیں پر زور ڈالا کہ حضورؑ کی تکذیب کریں، اور یونہی مشہور کر دیا کہ وہ براہین کا رد لکھ رہا ہے۔ تاکہ ملاوامل اور شرمپت رائے بھی اس کے ساتھ قومی پاسداری کی وجہ سے تکذیب کریں۔

انہیں حالات میں ۱۸۸۵ء میں حضرت مسیح موعودؑ نے دنیا کے تمام مذاہب کے مقتدیان کو مخاطب کر کے ایک اشتہار آٹھ ہزار کی تعداد میں شائع کیا۔ جس میں حضورؑ نے برہمو، آریہ پادری، نیچری وغیرہ صاحبان کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"دین حق جو خدا کی مرضی کے موافق ہے۔ صرف اسلام ہے۔ اور کتاب حقانی جو منجانب اللہ محفوظ اور واجب العمل ہے، صرف قرآن ہے اس دین کی حقانیت اور قرآن کی سچائی پر عقلی دلائل کے سوا آسمانی نشانوں کی شہادت بھی پائی جاتی ہے۔ جس کو طالب صادق اس خاکسار کی صحبت اور صبر اختیار کرنے سے بمعاینہ چشم تصدیق کر سکتا ہے۔ آپ کو اس دین حق کی حقانیت میں شک ہو تو آپ طالب صادق بنکر قادیان تشریف لائیں، اور ایک سال تک اس عاجز کی صحبت میں رہ کر ان آسمانی نشانوں کا بچشم خود مشاہدہ کر لیں، لیکن اس شرط نیت سے جو طالب صادق کی نشانی ہے کہ بمجرد معاینہ آسمانی نشانوں کے اس جگہ (قادیان میں) شرف اظہار اسلام یا تصدیق خوارق سے مشرف ہو جاؤ گے۔"

اور اگر آپ آویں اور ایک سال رہ کر کوئی آسمانی نشان مشاہدہ نہ کریں۔ تو دو سو روپے ماہوار کے حساب سے آپ کو ہرجانہ یا جرمانہ دیا جائیگا۔ اور اگر دو سو روپے ماہوار کو آپ اپنے شایان شان نہ سمجھیں تو اپنے خرچ اوقات کا عوض یا ہماری وعدہ خلافی کا جرمانہ جو آپ اپنی شان کے لائق قرار دیں۔ ہم اس کو بشرط استطاعت قبول کر لیں گے۔"

یہ وہ عظیم الشان چیلنج تھا، جو اسلام کی صداقت پر ایک کھلا برہان ہے اگر کسی نے بھی اس دعوت کو قبول نہ کیا۔ ایک شخص اندرمن مرادآبادی نے اولاً مستعدی کا اظہار کیا، لیکن جب حضورؑ نے دو سو روپے ماہوار کے حساب سے چوبیس سو روپے جمع کرانے کا انتظام فرما دیا۔ تو اس نے فرار کی راہ لی۔ اندرمن کا تذکرہ جب اخباروں میں چھپا۔ تو لیکھرام نے چیلنج قبول کرنے پر آمادگی کا اظہار کیا۔ مگر اس شرط پر کہ اسے رقم پہلے دے دی جائے۔ اس پر حضورؑ نے اسے لکھا کہ ہم نے جو اشتہار دیا ہے وہ تو مقتدایان مذاہب کی طرف ہے، تم تو کسی مذہب کے تسلیم شدہ پیشوا نہیں ہو۔ اس پر لیکھرام نے استہزاء سے کام لیا۔ اس پر حضرت مسیح موعودؑ نے اسے خط لکھا کہ یہ استہزاء کا طریق شریفانہ طریق نہیں، اس سے باز آجاؤ —— نیز اسے کہا کہ تم آریہ سماج امرتسر، لاہور، لدھیانہ اور پشاور کے ممبروں کی حلفی تصدیق سے ایک اقرار نامہ پیش کرو جس میں لکھا ہو کہ ہم لیکھرام کو اپنا مقتداء تسلیم کرتے ہیں۔ اس پر تمہیں اس قابل سمجھا جائے گا کہ میرے مقابل پر آؤ۔ لیکن لیکھرام ایسا اقرار نامہ پیش نہ کر سکا۔ لیکن پھر بھی حضورؑ نے اس پر اتمام حجت کے لئے چوبیس سو روپیہ منظور فرما لیا۔ مگر یہ شرط لگا دی کہ اگر تم نے نشان دیکھکر مسلمان ہونے سے انکار کر دیا، تو تمہیں بھی بطور تاوان اتنا ہی روپیہ ادا کرنا ہوگا —— حضورؑ نے اسے لکھا کہ وہ بیس دن کے اندر اندر یہ رقم کسی جگہ جمع کرا دے۔ اور پھر قدرت کا تماشہ دیکھے۔ لیکن لیکھرام نے اس میعاد میں کوئی روپیہ جمع نہ کرایا۔ اور نہ ہی بعد میں ایسا ارادہ ظاہر کیا، ہاں اس نے پہلے سے بھی بڑھ کر گندہ دہنی سے کام لینا شروع کر دیا۔ اس وقت اس نے یہ ارادہ کیا کہ قادیان جائے۔ اور پھر مشہور کر دے کہ قادیان تو وہ گیا تھا۔ مگر اسے کوئی نشان نہ دکھایا گیا، چنانچہ وہ قادیان گیا اور انتہائی گندہ دہنی سے کام لیا۔ قادیان کے مسلمانوں میں جوش پھیل گیا۔ مجبوراً ہندوؤں نے فساد کے ڈر سے لیکھرام کو باہر نہ نکلنے دیا۔ اور اس طرح وقت ٹلا دیا —— آخر دسمبر ۱۸۸۵ء میں لیکھرام نے خود ہی چوبیس سو کی شرط اڑا دی۔ کیونکہ اسے بھی یہ رقم جمع کرانی پڑتی تھی —— اب حضورؑ نے لیکھرام کو چیلنج کیا کہ وہ اپنے عقائد اور دعاوی کو ویدوں سے ثابت کرے، اور اس کی دلیل بھی ویدوں ہی سے مہیا کرے۔ اس کے مقابل حضور نے فرمایا کہ ہم بھی اسلامی عقائد اور ان کے دلائل صرف قرآن کریم ہی سے ثابت کریں گے —— یہ ایسا زبردست ہتھیار تھا۔ کہ لیکھرام اس طور پر مقابلہ کر ہی نہ سکتا تھا اور کسی جہت سے بھی حضورؑ کے سامنے نہ ٹھہر سکتا تھا۔ اس نے ۱۳ دسمبر کو خط لکھا کہ وہ قادیان سے جا رہا ہے۔ اس خط میں اس نے لکھا کہ:۔

"اگر بحث نہیں کرنا چاہتے تو رب العرش خیر الماکرین سے میری نسبت کوئی آسمانی نشان مانگیں تا فیصلہ ہو۔"

اس کا جواب حضورؑ نے ایک خط میں دیا۔ اور لکھا کہ:۔

"آپ یقیناً سمجھیں کہ ہم کو نہ بحث سے انکار ہے اور نہ نشان دکھلانے سے۔ مگر آپ سیدھی نیت سے ہی حق طلب نہیں کرتے ...... اور نشان خدا کے پاس ہے، وہ قادر ہے جو آپ کو دکھلا دے ...."

اس کے بعد بیس فروری ۱۸۸۶ء تک لیکھرام کو آسمانی نشان دکھانے کا وعدہ کیا۔ مگر وہ یہ کہکر قادیان سے چلا گیا کہ میں ان پیشگوئیوں کو (نعوذ باللہ) واہیات اور لغو سمجھتا ہوں، جب چاہو میری نسبت پیشگوئی شائع کر دو، میری طرف سے کھلی اجازت ہے

غرض یہ دشمن اسلام اپنی بد باطنی میں حد سے بڑھ گیا۔ اور سخت بدزبانی سے کام لیا۔ قرآن کریم کو (نعوذ باللہ) لغو باتوں کا پلندہ کہا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں سخت توہین آمیز کلمات استعمال کئے تب خدا تعالےٰ کی غیرت جوش میں آئی۔ چنانچہ اس نے حضرت مسیح موعودؑ کو مخاطب کر کے فرمایا:۔

"عجل جسد لہ خوار، لہ نصب وعذاب"

یعنی یہ بے جان گوسالہ ہے جس کے منہ سے مکروہ آواز نکلتی ہے۔ یہ ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے گا —— یہ ہے اس پیشگوئی کا پس منظر جس کے ذریعہ آریوں پر بلکہ تمام دنیا پر اسلام کی صداقت ثابت کرنے کا ایک عظیم الشان نشان ظاہر ہوا۔

بدعات زمانہ اور دین اسلام

(از مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل)

قرآن کریم میں ان الدین عند اللہ الاسلام کہ اے لوگو سچا دین اللہ کے نزدیک اسلام ہے وَمَنْ یَبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین چاہے گا تو وہ ہرگز اس سے قبول نہیں کیا جائے گا اور آخرت میں بھی اسے نقصان ہوگا۔

نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین کہ اے لوگو میری سنت اور طریقے کو اختیار کرو۔ نیز خلفاء راشدین کے سنت اور طریقے کو۔ گویا اس طریق سے ایک سچا مسلمان فلاح اور کامیابی کو حاصل کر سکتا ہے نیز خدا کی خوشنودی کو حاصل کر سکتا ہے۔ لیکن اگر ایک شخص مسلمان اور آنحضرتؐ کا متبع اور پیرو تو کہلائے لیکن اعمال میں آنحضرتؐ اور صحابہ کرامؓ کے طریق کو چھوڑ دے اور بدعات میں قدم رکھ کر خیال کرے کہ میں مذہب اسلام کے مطابق عمل کر رہا ہوں تو یہ اس کی خوش فہمی ہوگی اور اس کا طریق نادرست ہوگا۔

مثال کے طور پر یوں سمجھنا چاہئیے کہ روزہ کیسی اعلیٰ عبادت ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ رکھنے سے انسان تقویٰ شعار بن جاتا ہے۔ اور حدیث میں ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ ہوں۔ اب خیال کریں کہ جس عمل کی جزاء خود خدا ہو وہ کیسا پاکیزہ عمل اور کتنی عظمت رکھتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص خدا رسول کے حکم کو ترک کر دے اور اپنی عقل سے اسے عبادت قرار دے کر عید کے دن بھی روزہ رکھ لے تو آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص شیطان ہے۔ پس معلوم ہوا کہ خدا و رسول کے منشاء کے مطابق کرنے سے تو انسان خدا کی جنت کو پا لیتا ہے۔ اور اگر ان کی پیروی ترک کر کے اپنا رستہ اختیار کر لیتا ہے تو یہ طریق اسے جہنم میں پہنچا دیتا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ صحیح دین اسلام وہ ہے کہ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین سے ثابت ہے۔ اور اس کے مطابق عمل کرنے سے انسان بخشا جاتا ہے اور خدا کا محبوب بن جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ کہ اے محمد رسول اللہ لوگوں سے کہہ دو کہ اگر تم خدا سے سچی محبت رکھتے ہو تو محمد رسول اللہ کی پیروی کرو۔ تب خدا بھی تم سے محبت کرنے لگے گا۔ گویا خدا کے محبوب بننے کے لئے محمد رسول اللہ کی اتباع شرط ہے۔ اور کہ جس طریق پر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ رضؓ چلے ہیں اسی کا نام دین ہے۔

موجودہ زمانہ میں مسلمان کہلانے والوں کی تو کمی نہیں مگر محمد رسول اللہ صلعم کے سچے پیرو اور حقیقی اتباع کرنے والوں کی بہت کمی ہے۔ اس وقت اگر ہم اعمال پر سرسری نظر کریں تو معلوم ہوگا کہ بہت سی باتیں لوگوں نے از خود ایجاد کر لی ہیں۔ جو نہ رسول اللہ صلعم کے عمل میں تھیں اور نہ خلفاء راشدین کے عمل میں۔ پس ایسی چیز کو ہم اسلام کا حصہ کیونکر قرار دے سکتے ہیں۔ اور اس کے مطابق عمل سے خدا کیسے خوش ہو سکتا ہے۔

نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"اسی طرح بعض نے یہ طریق نکال رکھا ہے۔ کہ شعر سنتے اور قوالیاں کرتے اور تالیاں بجاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ذکر الٰہی کی مجلس گرم ہو رہی ہے۔ پھر دل بہلاتے ہیں کہ اس میں اللہ اللہ کی آواز آتی ہے۔ غرض عجیب باتیں ایجاد کر لی گئی ہیں .... بعض یوں ذکر کرتے ہیں کہ ایک شخص کچھ اشعار وغیرہ پڑھتا ہے اور دوسرے ناچتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وجد آگیا اور غشی طاری ہوگئی۔ پھر مجلس میں بیٹھے بیٹھے یک لخت بہت اونچی آواز سے اللہ اللہ کہہ کر کود پڑتے ہیں۔ تو اس قسم کے عجیب عجیب ذکر نکالے گئے ہیں حالانکہ ان کو مذہب اسلام سے کوئی تعلق نہیں ...... رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار۔ یعنی ہر ایک نئی بات جو دین میں پیدا کی جائے وہ گمراہی ہے۔ اور ہر گمراہی جہنم میں لے جاتی ہے"

(ذکر الٰہی صفحہ ۱)

اسی طرح مجلس مولود نبویؐ کیسا پاکیزہ عمل ہے مگر بدعات ملانے کی صورت میں حرام ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"محض تذکرہ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا عمدہ چیز ہے اس سے محبت بڑھتی ہے اور آپؐ کی اتباع کے لئے تحریک ہوتی ہے۔ اور جوش پیدا ہوتا ہے۔ قرآن شریف میں بھی اسی لئے بعض تذکرے موجود ہیں جیسے فرمایا واذکر فی الکتاب ابراھیم لیکن اگر ان تذکروں کے بیان میں بعض بدعات ملا دی جائیں تو وہ حرام ہو جاتے ہیں ؎

گر حفظ مراتب نہ کنی زندیقی"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

نیز فرماتے ہیں:۔

"یاد رکھو کہ اصل مقصد اسلام کا توحید ہے۔ مولود کی محفلیں کرنے والوں میں آجکل دیکھا جاتا ہے کہ بہت سی بدعات ملا لی گئی ہیں جس نے ایک جائز اور موجب رحمت فعل کو خراب کر دیا ہے۔ آنحضرت صلعم کا تذکرہ موجب رحمت ہے۔ لیکن غیر مشروع امور و بدعات منشاء الٰہی کے خلاف ہیں۔ ہم خود اس امر کے مجاز نہیں ہیں کہ آپ کسی نئی شریعت کی بنیاد رکھیں۔ اور آجکل یہی ہو رہا ہے کہ ہر شخص اپنے خیالات کے موافق شریعت بنانا چاہتا ہے۔ گویا خود شریعت بناتا ہے"

(ایضاً الحکم ۱۹۰۳ء)

"اسی طرح شبرات کی عید۔ گیارھویں۔ بارہ وفات۔ محرم کے معاملات شرع اسلام میں ثابت نہیں۔ چہلم کی رسم بھی سنت سے باہر ہے۔ نیز گیارھویں۔ فاتحہ۔ اور عرس وغیرہ ایسے امور ہیں کہ اسلام میں ان کی کوئی سند نہیں" (مجموعہ فتاوی صفحہ ۲۷۹)

اسی طرح فاتحہ خوانی کا کوئی ثبوت نہیں یہ بدعت میں داخل ہے۔ آنحضرت صلعم سے ثابت نہیں کہ اس طرح صف بچھا کر بیٹھتے اور فاتحہ خوانی کرتے تھے

غرض اسلام کے صحیح طریق کو چھوڑ کر بدعات نکال لی گئی ہیں۔ ان حالات میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ تا کہ اسلام کو اصل صورت میں پیش کریں پس احمدیت اسلام کی حقیقی تصویر ہے۔ اور احمدی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور خلفاء کے ارشاد اور عمل کے مطابق کرتے ہیں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یہی ہدایت ہے۔

وھو المقصود

وصیت فارم پُر کرنے کے لئے ضروری ہدایات

باوجود چھ سات مرتبہ اعلان کرنے کے وصیت فارم بالعموم احتیاط سے اور درست طور پر نہیں لکھے جاتے۔ اس لئے تکمیل کے لئے واپس کرنے پڑتے ہیں یا تکمیل کے لئے خط و کتابت کرنی پڑتی ہے۔ اور ان کی منظوری حاصل کرنے میں تاخیر کی وجہ ایک یہ بھی ہو جاتی ہے۔ لہذا مندرجہ ذیل ہدایات وصیت فارموں کی تکمیل کے لئے پھر شائع کی جاتی ہے۔ وصیت کرنے والے۔ وصیت لکھنے والے اور گواہ اور مصدقین ان ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

نمبر ۱: وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ لکھی جائے نہ کہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان

نمبر ۲: وصیت کی عبارت میں مشکوک اور کٹے ہوئے الفاظ پر لکھنے والے کے دستخط ہونے چاہئیں۔

نمبر ۳: وصیت کنندہ کا اپنا پتہ مکمل ہونا چاہئیے جس پر خط و کتابت کی جا سکے۔

نمبر ۴: وصیت پر دو گواہوں کے دستخط معہ ولدیت اور ان کے پتے مکمل ہونے چاہئیں گواہ اگر قریبی رشتہ دار ہوں تو بہتر ہے۔

نمبر ۵ چندہ شرط اوّل و اعلان وصیت بوقت تحریر وصیت ادا کر کے رسید کا نمبر اور تاریخ وصیت فارم پر نوٹ کیا جائے۔

نمبر ۶: وصیت میں درج کردہ جائیداد کی تفصیل محل وقوع اور اندازہ قیمت کا درج ہونا ضروری ہے۔ اور حصہ آمد کی صورت میں ماہوار آمدنی اور اس کا ذریعہ۔

نمبر ۷: ا۔ تصدیقی فارم مقامی جماعت کے دو عہدہ داروں کی تصدیق ہونی چاہئیے۔
ب: مستورات کی وصیتوں پر مقامی لجنہ اگر قائم ہو تو اس کی تصدیق بھی کرا دی جائے ورنہ مقامی عہدہ داروں کی تصدیق کافی ہے۔

نمبر ۸: مستورات کی وصیتوں میں علاوہ دیگر جائیداد کے مہر کا ذکر خصوصیت سے ہونا چاہئیے کہ کتنا ہے۔ اور آیا وہ خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے یا وصول ہو چکا ہوا ہے۔

نمبر ۹ مہر کے حصہ وصیت کے متعلق خاوند کی تحریر شامل ہونی چاہئیے کہ وہ ادا کرنے کا ذمہ وار ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست دعا: خاکسار کی دادی اماں اہلیہ چوہدری عطا محمد صاحب عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

ناصر احمد ابن چوہدری نیاز محمد صاحب۔ بوریوالہ تحصیل وہاڑی ملتان

یوم مسیح موعودؑ ۲۲ مارچ کو ہوگا

(از حضرت مرزا شریف احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

امسال یوم مسیح موعودؑ ۲۲ مارچ کو منانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ تمام جماعتوں کے امراء اور عہدیداران کو چاہیئے کہ اس روز اس مبارک تقریب کو شایانِ شان طریق پر منانے کا اہتمام کریں اور رپورٹیں بھجوائیں۔

واضح رہے کہ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں ۲۳ مارچ کا دن بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر سب سے پہلی بیعت ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لی تھی۔ اور جماعت احمدیہ کا قیام معرضِ وجود میں آیا تھا۔ اس دن کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات و معجزات نیز آپؑ کے احسانات اور تعلیمات کے تذکرہ کیلئے تقریب منانا ضروریات سے ہے۔ چونکہ ۲۳ مارچ کو یوم استقلال پاکستان ہے اس لئے یوم مسیح موعودؑ کے لئے ۲۲ مارچ کا دن رکھا گیا ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ ابھی سے جلسوں وغیرہ کے لئے تیاری شروع کردیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

روزنامہ الفضل کا مسیح موعود نمبر

مورخہ ۲۲ مارچ کو یوم مسیح موعودؑ کی مبارک تقریب ہے۔ اس موقع پر روزنامہ الفضل کا مسیح موعودؑ نمبر شائع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جو انشاء اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت اور حضورؑ کے عظیم الشان کارناموں کے متعلق نہایت قیمتی مضامین پر مشتمل ہوگا۔ یہ نمبر چونکہ یوم مسیح موعودؑ سے قبل ہی شائع ہوجائے گا اور وقت بہت کم ہے اسلئے سلسلہ کے علماء کرام اور صاحبِ قلم احباب سے درخواست ہے کہ جلد سے جلد اپنے مضامین ارسال فرمائیں۔ مشتہرین و ایجنٹ صاحبان بھی فوراً آرڈر بک کرالیں۔

(مینجر الفضل ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱۔ مکرمی (خانصاحب) میاں محمد یوسف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور و پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن بعارضہ دل دیر سے بیمار ہیں۔ اب ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت میو ہسپتال میں داخل ہوگئے ہیں۔ احباب صاحب موصوف کی صحت کاملہ عاجلہ و درازی عمر کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(راقم عبدالمجید خان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ریٹائرڈ ماڈل ٹاؤن لاہور)

۲۔ مکرم و محترم حاجی محمد بقاء اللہ صاحب بھوپالوی کئی روز سے بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے۔ (چوہدری فضل الرحمٰن از کراچی)

۳۔ بندہ عرصہ چھ سال سے درد نقرس اور جوڑوں کی دردوں میں مبتلا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور درویشانِ قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ (چوہدری محمد الدین پٹواری نہر)

۴۔ آجکل اطفال الاحمدیہ کے ممبر مختلف جماعتوں کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب کرام و درویشانِ قادیان سے سب احمدی بچوں کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ریاض احمد نگران مجلس اطفال الاحمدیہ راولپنڈی)

مختلف مقامات پر یوم مصلح موعود کے جلسے

ایبٹ آباد

پیشگوئی مصلح موعود کا جلسہ ۲۲/۲/۵۹ کو احمدیہ ہال ایبٹ آباد میں بعد نماز عصر ساڑھے تین بجے زیر صدارت مکرم مولوی عبدالسمیع صاحب وکیل ایبٹ آباد شروع ہوا۔ مکرم مولوی عبدالحق صاحب نے تلاوت قرآن پاک اور مکرم عزیزم محمد افضل صاحب ہاشمی نے نظم پڑھی۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں سے پیشگوئی کے الفاظ خاکسار نے پڑھ کر سنائے۔ مکرم محمد اکبر صاحب ہاشمی نے "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا" پر مضمون پڑھا۔ مکرم مولوی عبدالحق صاحب اپیل نویس ایبٹ آباد نے "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی" کے موضوع پر تقریر کی۔

آخری تقریر مکرم محمد طفیل خانصاحب منیر شاہد مربی سلسلہ کی تھی۔

صدارتی تقریر اور دعا کے بعد یہ اجلاس سوا چھ بجے شام اختتام پذیر ہوا۔

خاکسار محمد اعظم بی اے قائمقام پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال ایبٹ آباد جماعت احمدیہ

حیدرآباد

مورخہ ۲۰ فروری ۱۹۵۹ء کو بعد نماز جمعہ حیدرآباد (سندھ) میں یوم مصلح موعود کی مبارک تقریب پر جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی اے ایل ایل بی نے ادا کئے۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو کہ عبدالباسط صاحب نے کی۔ بعد ازاں خادم حسین صاحب نے ایک نظم پڑھ کر سنائی۔

پہلی تقریر چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی کی تھی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ الہامی پیشگوئی کے مصداق سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہی ہیں۔ بعدہ طلعت علی صاحب فورتھ ایئر میڈیکل نے درثمین سے "محمود کی آمین" سے اشعار پڑھے۔ ان کے بعد مکرم بابو عبدالغفار صاحب نے حضور کی لدھیانہ کی تقریر پڑھ کر سنائی۔ پھر حضرت اللہ پاشا صاحب ایم اے نے "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" پر ایک مبسوط تقریر فرمائی اور پھر سعید احمد صاحب نے ایک نظم سنائی آخری تقریر مکرم برکت اللہ محمود صاحب کی تھی۔

آخر میں ایک نظم ڈاکٹر میر بشیر احمد ایم بی بی ایس نے پڑھی جس کے بعد جناب صدر صاحب نے بڑی وضاحت کے ساتھ بتایا کہ آج روئے زمین پر وہ عظیم الشان روحانی انقلاب جو مصلح موعود کے ذریعہ رونما ہونا مقدر تھا۔ پورا ہو رہا ہے۔ جلسہ بعد دعا بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

گنج مغلپورہ

مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۱/۲ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ گنج مغلپورہ میں "یوم مصلح موعود" کے سلسلہ میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ مسجد احمدیہ کو رنگ برنگی جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا تھا۔ شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ کی صدارت میں حافظ کرم الٰہی صاحب نے تلاوتِ قرآنِ پاک سے جلسہ کی کارروائی کا آغاز کیا۔ مولوی غلام احمد صاحب ارشد مولوی فاضل نے تفصیلی رنگ میں قرآن پاک۔ احادیث اور دیگر بزرگانِ اسلام کی اُن پیشگوئیوں کا ذکر کیا جو حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق تھیں۔ چوہدری شاہ محمد صاحب نے پیشگوئی "مصلح موعود" کا پس منظر" کے موضوع پر تفصیلی رنگ میں روشنی ڈالی۔ اُن کے بعد قائد مقامی محمد اسحاق صاحب نشاد نے اپنی ایک نظم سنائی بعد ازاں سید بہاول شاہ نے "حضرت مصلح موعود اور قرآن پاک کی اشاعت" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ آخر میں شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ نے اپنی تقریر میں حاضرین کو تلقین کی کہ ہر احمدی کو اپنی ذمہ داری محسوس کرنی چاہیئے۔ دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ مستورات بھی کافی تعداد میں شریک تھیں۔

ملک منور احمد جاوید
معتمد مجلس گنج مغلپورہ

جھنگ صدر

مورخہ بیس فروری بعد از نماز جمعہ جامع مسجد احمدیہ جھنگ صدر میں مکرم میاں محمد بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جھنگ صدر کی زیر صدارت جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد چوہدری عبدالجبار صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تقریر لدھیانہ پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مولوی عبدالرحیم صاحب عارف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے حضور کے کارناموں کا ذکر کیا۔

خاکسار احمد دین
سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جھنگ صدر

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

جاپان میں بدھ مت کے احیا کی مہم شروع کی جائیگی

قریباً ۷۵ ہزار جاپانی مندر کسمپرسی کے عالم میں دم توڑ رہے ہیں!

ٹوکیو ۱۲ مارچ - جاپان کے بودھوں کی ایسوسی ایشن نے مہاتما بدھ کی اڑھائی ہزارویں سالگرہ کے موقع پر ۸ اپریل کو مذہب کے احیار کے لئے مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے - اس مہم کے دوران جاپان میں ۷۵ ہزار بدھ مندروں کو زمانہ جنگ سے قبل کی حیثیت دلانے کے لئے جدوجہد کی جائے گی۔

بودھوں کی ایسوسی ایشن یہ مہم اس لئے شروع کر رہی ہے کیونکہ جاپان میں بدھ مت تنزل پذیر ہے - اور جاپانی اس مذہب میں اب چنداں دلچسپی نہیں لے رہے - جاپان میں قریباً ۷۵ ہزار مندر ہیں۔ جن کی حالت بڑی ابتر ہو رہی ہے - ان مندروں کے پجاری اب مذہبی فرائض سرانجام دینے کی بجائے اپنے پیٹ کی خاطر معلمی یا دیگر دفاتر میں کوئی اور فرائض سرانجام دینے پر مجبور ہیں - ان مندروں کے ۹۰ فیصد پجاریوں کی مالی حالت اتنی پتلی ہے کہ انہیں اپنا پیٹ پالنے کے لئے کوئی نہ کوئی اور کام کرنا پڑتا ہے۔

جاپان میں مندروں کی حالت بھی ابتر ہے مندروں کی ایک تہائی چوبی عمارتیں دم توڑ رہی ہیں۔ صدیوں کی بوسیدگی کے باعث ان کی دیواریں اور چھتیں زمین بوس ہو رہی ہیں۔ جاپان میں مندروں کی اس زبوں حالی کی بڑی وجہ یہ ہے کہ لوگوں ——— زیادہ تر نوجوان طبقہ ——— کا بدھ مت سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے - جنگ سے پہلے مندروں کے ساتھ زرخیز الاضیات وقف تھیں - اس کے علاوہ چڑھاوے بھی خاصے تھے۔

ایک اور چیز جو جاپان میں بدھ مت کے لئے نقصان کا موجب بن رہی ہے - وہ یہ ہے کہ بہت کم لوگ اپنا معاش مندروں سے وابستہ کرنا پسند کرتے ہیں۔ ٹوکیو یونیورسٹی میں ایک ایک بودھ سکول ہے - جس کے گریجویٹ عموماً مندروں کے پجاری بنا کرتے تھے - لیکن اس سال سکول کے بیشتر گریجویٹ معلمی کا پیشہ اختیار کریں گے - ان گریجویٹوں میں سے صرف دو یا تین پجاری بن رہے ہیں۔

تائپہ کی مسجد کیلئے شاہ حسین کا عطیہ

تائپہ ۱۲ مارچ - صدر چیانگ کائی شیک نے شاہ حسین فرمانروائے اردن کو نیشنلسٹ چین کا سب سے بڑا اعزاز پیش کیا ہے - اس کے جواب میں شاہ حسین کی طرف سے بھی مارشل چیانگ کائی شیک کو اردن کا اعلیٰ تمغہ دیا گیا ہے - کل رات مارشل چیانگ کائی شیک نے شاہ حسین کے اعزاز میں ڈنر دیا - جس میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنلسٹ چین اور اردن کمیونزم کے قلع قمع کے لئے مل کر کام

بھارتی انجینئر روس جائینگے

نئی دہلی ۱۲ مارچ - مسٹر کرشنا سوامی کی قیادت میں بھارتی انجینئروں کا سہ رکنی وفد اسی ہفتے ماسکو روانہ ہو جائے گا - تاکہ بھارت میں بھاری مشینوں کی صنعت اور کوئلہ کی صنعت کے بارے میں روسی انجینئروں سے مل کر جامع رپورٹ تیار کر سکے - یہ صنعتیں روسی ماہروں کی امداد سے شروع کی جائیں گی - حکومت روس اس مقصد کے لئے پچاس کروڑ روبل قرضہ دینے کا اعلان کر چکی ہے۔

رجسٹریشن کے لئے درخواستیں

کراچی ۱۲ مارچ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکیموں ویدوں اور ہومیو پیتھس کی رجسٹریشن کے لئے درخواستیں دینے کی آخری تاریخ بڑھا دی گئی ہے اب یہ درخواستیں پندرہ مارچ کی بجائے پندرہ اپریل تک بھیجی جا سکیں گی

دس یاتری گنگا میں ڈوب گئے

نئی دہلی ۱۲ مارچ - بنارس کے قریب ایک کشتی الٹ جانے سے دس یاتری گنگا میں ڈوب گئے ہیں - ہلاک شدگان میں چار عورتیں اور تین بچے بھی شامل ہیں - چھ اشخاص کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے - کشتی پر کل پچاس یاتری سوار تھے جو آندھرا پردیش سے آئے تھے ایک خاندان کا صرف ایک چھ سالہ بچہ زندہ بچا - بچے کے والدین اور تین بہنیں اس حادثہ کی نذر ہو گئے

ٹیکسٹائل ملوں کے پرزے تیار کرنیوالے کارخانے

کراچی ۱۲ مارچ - مرکزی حکومت ملک میں ایسے کارخانے قائم کرنے والی ہے - جو مغربی پاکستان کی ٹیکسٹائل ملوں اور مشرقی پاکستان کی پٹ سن کی ملوں کے لئے فالتو پرزے تیار کیا کریں گے - کارخانے پی آئی سی ڈی سی کی وساطت سے قائم کئے جائیں گے - اور ان کے قیام کے لئے صنعتوں کو قرضہ دینے والی اور سرمایہ لگانے والی کارپوریشن کی طرف سے فراہم کردہ سرمایہ لگایا جائے گا۔

[illegible] کروڑ [illegible] شاہ حسین نے تائپہ کی ایک زیر تعمیر مسجد کا معائنہ کیا - شاہ نے مسجد کی تکمیل کے لئے دو ہزار ڈالر عطا کئے۔

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی موصی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے - (سیکرٹری مجلس کارپرداز دفتر بہشتی مقبرہ)

نمبر ۱۵۲۲۶ میں امۃ العزیز زوجہ صوبیدار جلال الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن خراس محلہ گلی نمبر ۸۵ لاہور چھاؤنی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ جنوری حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری جائداد حسب ذیل ہے - حق مہر مبلغ تین ہزار روپیہ جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے - زیور طلائی کانٹے وزنی سوا تولہ ۱۱۵/- فی تولہ کے حساب سے کل رقم ۱۴۳/۱۲ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی - اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو گی اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی نقط المرقوم صوبیدار محمد حسین احمدی سیکرٹری مال لاہور چھاؤنی - الامۃ امۃ العزیز زوجہ صوبیدار جلال الدین آرڈیننس ڈپو لاہور چھاؤنی خراس محلہ گلی ۸۵ - گواہ شد جلال الدین بقلم خود ولد محمد دین - گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ

نمبر ۱۵۲۲۸ میں محمودہ بیگم زوجہ نیاز احمد خاں صاحب قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر بازار لاہور چھاؤنی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸ جنوری ۵۹ ۱۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہیں - میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے - حق مہر مبلغ ۵۰/- روپے جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے - زیور اس وقت کوئی نہیں - میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جاوے گی - اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو گی - اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی - الامۃ محمودہ بیگم بقلم خود - گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ - گواہ شد نیاز احمد خاں خاوند موصیہ ملٹری ڈیری فارم لاہور چھاؤنی تحریر کنندہ و گواہ صوبیدار محمد حسین احمدی سیکرٹری مال لاہور چھاؤنی بقلم خود ولد میاں فضل دین صاحب -

نمبر ۱۵۲۲۹ میں مہر بی بی زوجہ چوہدری دین محمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال تاریخ بیعت جلسہ سالانہ ۱۹۳۱ء ساکن بھوبھوال ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج تاریخ ۲۳ دسمبر ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت دس مرلہ زمین سفید محلہ دارالیمن ربوہ اور مبلغ چار صد روپیہ نقد جو کہ حق مہر میں خاوند نے دیا ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں - اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں گی تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہو گی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی - الامۃ مسماۃ مہر بی بی چوہدری دین محمد صاحب نشان انگوٹھا - گواہ شد - عطاء اللہ چیمہ چک ۲۵ جنوبی سرگودھا گواہ شد چوہدری دین محمد خاوند موصیہ ولد چوہدری امیر بخش ضلع سیالکوٹ (نشان انگوٹھا)

خروشیف کے خلاف ایک اور سازش کا انکشاف

روم ۱۲ مارچ اطالوی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ماسکو کے علاقے کی کمیونسٹ پارٹی کے دو عہدیداروں کو وزیر اعظم خروشیف کے خلاف سازش کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے - یاد رہے کہ انہیں ۳ مارچ کو کوئی وجہ بتائے بغیر ان کے عہدوں سے برطرف کر دیا گیا تھا۔

جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے ان کے نام یہ ہیں - ماسکو کے علاقے کے فرسٹ سیکرٹری آئیون واتیلیوچ اور ماسکو کی علاقائی کمیٹی کے ایک رکن نکولائی اگناتوف ایجنسی کی اطلاع کے مطابق ان کے خلاف مرکزی کمیونسٹ پارٹی اور عہدیداروں سے متعلق مرکزی کمیٹی کے سیکرٹریوں نے تحقیقات کی تھی۔

تفتیش کرنے پر معلوم ہوا کہ ملزموں نے ماسکو میں کمیونسٹ پارٹی کی حالیہ اکیسویں کانگرس کے شرکا کو دبا ہوا خیال بنانے کی کوشش کی اور پارٹی دشمن گروہ کے ارکان [illegible] کو پارٹی سے برطرف کرنے اور ان کے خلاف مقدمہ چلانے کے راستے میں حائل ہوئے یاد رہے کہ پارٹی دشمن گروہ میں سابق وزیر اعظم مارجی مالنکوف اور نکولائی [illegible] سابق وزرائے خارجہ کاگانووچ [illegible] مولوٹوف اور سابق [illegible] شیپلوف تھے۔

سٹلمنٹ فارم ۲۵ مارچ سے ملنے لگیں گے۔ فارم پر کرنے کے لئے دو ماہ کی مہلت

صنعتی اداروں کا نیلام اپریل میں شروع ہو جائے گا

لاہور ۱۳ مارچ۔ وزیر آبادکاری لیفٹننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے بتایا ہے کہ مہاجرین کی شہری آبادکاری سے متعلقہ مشینری بدھ ۲۵ مارچ کو حرکت میں آجائے گی۔ اور اسی دن سے دعویداروں کو سٹلمنٹ فارم ملنے لگیں گے۔ مہاجرین اپنے دعاوی سے متعلقہ تفاصیل ان فارموں میں پُر کر کے حکام کو پیش کریں گے۔

جنرل اعظم نے جو کل کراچی سے لاہور پہنچے تھے۔ مزید بتایا کہ فارموں کو پُر کرنے کے لئے دو ماہ کی مہلت دی جائے گی۔ اور فارم پیش کرنے کی آخری تاریخ کے بارے میں چیف سٹلمنٹ کمشنر اعلان جاری کریں گے۔ آپ نے کہا کہ آبادکاری کا کام شروع کرنے کے لئے اس سے قبل اپریل کے پہلے ہفتے کا اعلان کیا گیا تھا۔ لیکن اب یہ کام مقررہ وقت سے پہلے شروع کیا جا رہا ہے۔

وزیر آبادکاری سے دریافت کیا گیا کہ سٹلمنٹ حکام دعویداروں کو متروکہ مکانات کے انتخاب اور ان کی نشاندہی کے سلسلہ میں کیا سہولتیں مہیا کریں گے؟ اس پر آپ نے جواب دیا کہ کچھ عرصہ بعد ایسے مکانات کی فہرستیں مہیا کر دی جائیں گی۔ جو مہاجرین کے قبضے میں نہیں ہیں۔ یہ فہرستیں سٹلمنٹ ڈاکٹرکٹ کے اختیار میں دی جائیں گی اور انہیں سٹلمنٹ سنٹروں میں دیکھا جا سکے گا۔ یہ سٹلمنٹ سنٹر صوبے میں مختلف مقامات پر قائم کئے جائیں گے۔

جنرل اعظم خاں نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ دعویداروں کو ان کے تصدیق شدہ دعاوی کی مالیت کے چالیس فیصد تک معاوضہ دیا جائے گا۔ کیونکہ سردست یہ نہیں معلوم کہ پاکستان میں ہندوؤں کی متروکہ املاک کی مجموعی مالیت کتنی ہے۔ اب تک جو اندازہ لگایا گیا ہے اس کے مطابق متروکہ املاک کی مالیت تصدیق شدہ دعاوی کی مالیت سے نہیں کم ہے۔ تاہم بعد کے مراحل میں آبادکاری کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد حالات کا نئے سرے سے جائزہ لیا جائے گا۔ اور اگر اس وقت یہ پتہ چلا کہ کچھ متروکہ املاک بچ رہی ہے۔ تو معاوضہ کافی حد بڑھا دیا جائے گا۔

وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ صنعتی اداروں کا نیلام مالیت کی تشخیص کا ریکارڈ مکمل ہوتے ہی اپریل میں کسی وقت شروع کر دیا جائیگا۔

جب وزیر آبادکاری کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی گئی کہ بعض دعویداروں کو یہ اندیشہ لاحق ہے کہ مکانوں کی قرعہ اندازی کی صورت میں انہیں کوئی مکان نہ مل سکے تو آپ نے کہا کہ لوگوں کو اس سلسلہ میں پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ دعویدار فارم پر کرتے وقت اپنے لئے کئی کئی مکان تجویز کر سکیں گے۔ اور اگر ان مکانوں کی قرعہ اندازی میں ایک دفعہ بھی ان کا نام نہ نکلا تو انہیں دوسرے مکان تجویز کرنے کے مواقع دیئے جائیں گے تاآنکہ انہیں اپنے کنبوں کے مطابق مکان مل جائے۔

وزیر موصوف نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ وہ ایسے مکان نہ منتخب کریں جن کے امیدوار بہت زیادہ ہوں۔ اس طرح وہ موقعہ کھونے کی زحمت سے بچ جائیں گے۔

وزیر بحالیات ۱۹ اپریل کو جرمنی جائیں گے

لاہور ۱۳ مارچ۔ وزیر بحالیات لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں ۱۹ اپریل کو مغربی جرمنی جائیں گے۔

بھارتی فوج کی اندھا دھند فائرنگ

ڈھاکہ ۱۳ مارچ۔ سراج شاہی سے موصول ہونے والی اطلاع کے مطابق سرحدی علاقے میں بھارتی فوج کی گولہ باری جاری ہے۔ اور اندھا دھند فائرنگ سے ایک پاکستانی ہلاک اور دوسرا شدید مجروح ہو گیا ہے۔ بھارتی فوج ہلکی اور درمیانی مشین گنیں استعمال کر رہی ہے آخری خبر آنے تک فائرنگ کی شدت میں کوئی کمی نہیں ہوئی تھی۔

پولیس کے ٹی بی کلینک کی تعمیر

لاہور ۱۳ مارچ۔ ٹی بی کے مریض پولیس حکام کے علاج کے لئے عنقریب ایک کلینک لاہور ڈسٹرکٹ پولیس لائنز میں کھولا جائے گا۔

حکومت عراق سے متحدہ عرب جمہوریہ کا شدید احتجاج

شام کے گاؤں پر عراقی فائرنگ اور بغداد میں مخالفانہ مظاہروں کی مذمت

قاہرہ ۱۳ مارچ۔ متحدہ عرب جمہوریہ کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت عراق سے شدید احتجاج کیا گیا ہے۔ احتجاجی یادداشت میں الزام لگایا گیا ہے کہ عراقی طیاروں نے شام کے ایک گاؤں پر فائرنگ کی اور بغداد میں متحدہ عرب جمہوریہ کے خلاف مظاہرے کرائے گئے۔

کہا جاتا ہے کہ دو عراقی طیاروں نے منگل کو شام کے گاؤں ہموریہ پر مشین گنوں سے گولیاں چلائیں جس سے ایک مکان منہدم ہو گیا۔ یہ گاؤں عراقی سرحد سے تقریباً تین میل دور واقع ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ کی حکومت ایک جامع اور مفصل بیان تیار کر رہی ہے۔ جس میں متحدہ عرب جمہوریہ کے سفارتی ارکان کے اخراج اور عراقی حکومت کے بعض دوسرے اقدامات کی بھی شکایت کی جائے گی۔

قاہرہ کے روزنامہ "الاخبار" نے حکام کے حوالہ سے یہ خبر شائع کی ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ قاہرہ میں عراقی سفارتخانہ کے خلاف کوئی جوابی کارروائی نہیں کرے گی۔ مصری اخبارات نے متحدہ عرب جمہوریہ اور عراق کے درمیان اختلافات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ عراق کے موجودہ وزیر اعظم میجر جنرل عبدالکریم قاسم نے موصل اور کرکوک کے لوگوں کا قتل عام شروع کر رکھا ہے۔ کرنل عبدالوہاب شواف کی حالیہ بغاوت کی علانیہ حمایت کرتے ہوئے مصطفیٰ امین نے "الاخبار" میں لکھا ہے۔ "شواف قتل نہیں ہوا۔ کیونکہ آزادی کے نعرہ کو کبھی قتل نہیں کیا جا سکتا۔ جنہوں نے شواف کو ہلاک کیا وہ خود قتل ہو گئے ہیں۔ جب تک ظالموں کا وجود اور غلاموں کا دور ختم نہیں ہو جاتا شواف کی بددعائیں کارگر رہیں گی۔"

ایک ہفتہ میں ۱۵۳ اشخاص کو چیچک

لاہور ۱۳ مارچ۔ مغربی پاکستان میں ۲۸ فروری کو ختم ہونے والے ہفتہ کے دوران میں ۱۵۳ اشخاص کے چیچک میں مبتلا ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ جن میں سے ۱۲ جانبر نہیں ہو سکے۔ چیچک کے سب سے زیادہ کیس میرپور خاص (حیدرآباد ڈویژن) میں ہوئے جہاں ۱۳ مریضوں میں سے دو مریض جانبر نہ ہو سکے۔